حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

سید محمد ذوالکفل بخاری۔

تذکرہ خلیفہ راشد، امیر المؤمنین سیدنا معاویہؓ

مؤلف: پروفیسر قاضی محمد طاہر علی الہاشمی / ناشر: قاضی چن پیر الہاشمی اکیڈمی، مرکزی جامع مسجد حویلیاں (ہزارہ) ضخامت: ۴۸۸ صفحات / قیمت: ۱۵۰ روپے

ائمہ اہلِ اسلام..... خصوصاً حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے سورہ فتح کی آخری آیت کے کلمات "لیغیظ بھم الکفار" (تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں) سے استدلال فرمایا ہے کہ اصحاب رسول ﷺ کی شان و شوکت دیکھ کر غیظ و غضب کا اظہار کرنے والے لوگ کفار ہیں۔ اب اگر سیدنا امیر معاویہؓ..... صحابی ہیں، اور یقیناً وہ صحابی ہیں، بلکہ جلیل القدر صحابی ہیں تو ان کی رفعت شان، علو مرتبت اور جلالت مابی پر چیں بجبیں ہونے والوں اور ان پر سب و شتم کرنے والوں کے "اسلام" کا حال معلوم! بقول اقبال

ع..... ترا دل حرم، گرو عجم، ترا دیں خریدہ کافری

حضرت مفتی محمد شفیع عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کی تصریح کے مطابق "حدیث نبوی.... "میرے صحابہ پر سب نہ کرو" میں "سب" سے مراد ہر وہ کلام ہے جس سے کسی صحابی کی تنقیص ہوتی ہو"

اسی طرح سورہ حشر میں قرآن کریم کے کلمات "ولا تجعل فی قلوبنا غلاللذین آمنو" (اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیر ایمان والوں کا) کے ذریعہ سے ایمان والوں پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لازم ٹھہرا دیا گیا کہ وہ تمام صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے بارے میں اپنے دلوں کو ہر قسم کے کینے، کدورت اور کھوٹ سے نہ صرف پاک رکھیں بلکہ اللہ رب العزت سے برابر اس کی توفیق طلب کرتے رہیں۔ حیف صد حیف! کہ آج بڑے بڑے مدعیان اسلام پر "بے توفیقی" غالب آرہی ہے۔ "سب" کا ارتکاب ہو رہا ہے۔ "غِل" کا اظہار ہو رہا ہے۔ اور کوئی پوچھنے والا نہیں....... مجھے بتا تو سہی، اور کافری کیا ہے؟ ایسے ماحول میں..... فاضلِ اجل، محترم قاضی محمد طاہر علی الہاشمی کی یہ تازہ تالیف غیرت ایمانی کا ایسا اظہار ہے، جس میں دانشِ نورانی اور دانشِ برہانی بکمال و تمام موجود ہیں۔ ایسی کتاب کی تحسین کا حق چند سطروں بلکہ چند صفحوں میں ادا نہیں ہو سکتا۔ اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ قاضی صاحب زید مجدہم یقیناً صاحب توفیق بزرگ ہیں۔ ان کے توفیق میں اور ان کے موفق ہونے میں کوئی خارجی، ناصبی اور سبائی ہی کلام کر سکتا ہے۔ اور اسے ایسا کرنا بھی چاہئیے۔ کیونکہ اسے تو امیر المؤمنین سیدنا امیر معاویہؓ کی خلافت راشدہ میں رکنیت غیر راشدہ اور ان کے تفقہ و

(باقی ص۵۸ پر)

ادارہ

مسافرینِ آخرت

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے رہنما بھائی صلاح الدین کے سسر جناب چودھری شبیر احمد ۲۹ دسمبر کو انتقال کر گئے۔ وہ مجلس احرارِ اسلام کے قدیم کارکنوں میں سے تھے۔ اور ڈیرہ کی سنی ایکشن کمیٹی کے رہنما تھے۔

رحیم یار خان سے ہمارے رفیقِ فکر محترم صوفی محمد سلیم صاحب کی والدہ ماجدہ ۲۹ دسمبر کو رحلت فرما گئیں۔

ملتان سے ہمارے کرم فرما محترم محمد فاروق صاحب (محب بلڈرز) کی والدہ ماجدہ ۲۸ دسمبر کو انتقال کر گئیں۔

قارئین و رفقاء کرام سے درخواست ہے کہ تمام مرحومین کے لئے دعاء مغفرت اور ایصالِ ثواب کا خاص اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر عطا فرمائے (آمین)

اراکین ادارہ تمام مرحومین کے لواحقین سے اظہارِ تعزیت کرتے ہیں اور مسافرین آخرت کے لئے دعاءِ مغفرت کرتے ہیں۔ (ادارہ)

جناب محمد مختار کی رحلت:

ماہنامہ الرشید لاہور کے مدیر اور ہمارے مشفق و مہربان جناب حافظ عبدالرشید ارشد صاحب کے چچا زاد جناب محمد مختار ۱۸ نومبر ۱۹۹۵ء کو انتقال فرما گئے۔ مرحوم نے علی گڑھ یونیورسٹی سے ایف ایس سی کر کے انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے بی ایس سی کیا۔ وہ گزشتہ چند سال سے علیل تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور محترم حافظ صاحب اور دیگر لواحقین کو صبر عطاء فرمائے (آمین)

حاجی نثار احمد کا انتقال:

لاہور میں ہمارے کرم فرما محترم افتخار احمد صاحب کے والدِ ماجد حاجی نثار احمد ۲۹ نومبر کی شب انتقال کر گئے۔

(بقیہ ص ۵۷)

اجتہاد میں خطاء اجتہادی (یا خطاء عنادی) نظر آتی ہے..... کبھی صورتاً اور کبھی حقیقتاً!

کتاب علمی اور تحقیقی ہے۔ ابنِ امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ، نے نہایت اصولی مقدمہ لکھ کر اس کی اہمیت میں اضافہ کر دیا ہے۔ زبان شستہ و رفتہ ہے۔ ضخامت، اچھی خاصی ہے۔ قیمت مناسب ہے۔ کتابت گوارا ہے۔ ناشرین کے علاوہ یہ کتاب بخاری اکیڈمی، دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان اور معاویہ دارالاشاعت حاجی پورہ باغبان پورہ لاہور کے یہاں سے بھی مل سکتی ہے۔